DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس

Friday, April 29, 2011

حکومت مختاراں مائی کی ریویو پٹیشن دائر کرے: انسانی حقوق اتحاد

زیادتی کیسز تکنیکی معاملہ نہیں، سماجی تناظر میں دیکھے جائیں، فرزانہ باری، ثمر من اللہ

اسلام آباد (نامہ نگار) سول سوسائٹی کی نمائندہ خواتین نے مطالبہ کیا ہے کہ مختاراں مائی کیس پر حکومت ریویو پٹیشن دائر کرے اور اسکی سماعت کیلئے فل بینچ تشکیل دیا جائے، انسانی حقوق اتحاد کے پلیٹ فارم سے مقامی ہوٹل میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے فرزانہ باری، سرور باری، نعیم مرزا، ثمینہ نذیر اور ثمر من اللہ سمیت دیگر نے کہا کہ قانون شہادت میں فوری ترمیم کی جائے اور جرائم کی تفتیش کیلئے جدید لیبارٹریاں اور فورنزک ماہرین تعینات کئے جائیں، انہوں نے الزام لگایا کہ عدالت عظمیٰ کے فیصلے سے واضح ہوتا ہے کہ ہمارا فوجداری نظام انصاف ایک مخصوص پدری ذہنیت رکھنے والے مردوں کی اکثریت پر مبنی ہے جو جنسی زیادتیوں اور تشدد کا شکار خواتین کو انصاف فراہم کرنے میں ناکام ہو چکا ہے، اس طرح کے مقدمات میں فیصلہ سازی صرف شہادتوں اور گواہوں کا تکنیکی معاملہ نہیں ہوتا بلکہ اسے سماجی تناظر میں دیکھنے کی اشد ضرورت ہے، انکا کہنا تھا کہ کرپٹ پولیس اور تفتیش کے جدید ذرائع و تکنیک کی عدم موجودگی کی بناء پر مختاراں مائی کیس کی تفتیش نامکمل رہی جو افسوسناک ہے۔

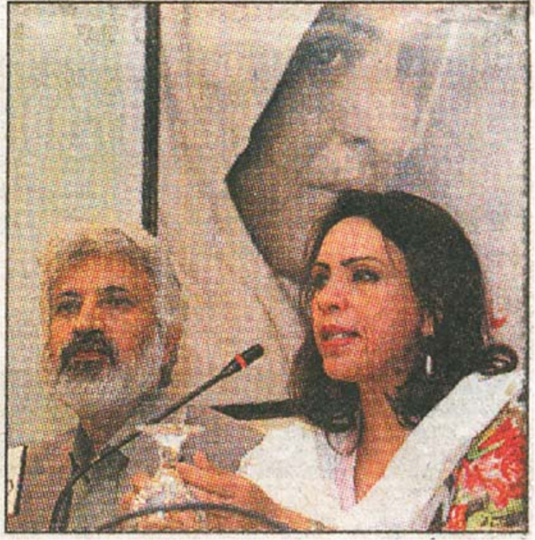

انسانی حقوق اتحاد کی عہدیدار فرزانہ باری پریس کانفرنس کر رہی ہیں (فوٹو: ایکسپریس)